

270

آیات نمبر 27 تا 31 میں رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ دنیا کی ہوس میں مبتلا کفار سے بے نیاز ہو کر غریب اور نادار اہل ایمان کی طرف متوجہ رہیں۔ منکرین کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جبکہ اہل ایمان کو جنت کی بشارت۔

وَ اتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ مِنۡ كِتَابِ رَبِّكَ ۚۙ اے پیغمبر (ﷺ) آپ کے رب کی
کتاب میں سے جو کچھ وحی کیا گیا ہے، آپ انہیں پڑھ کر سناتے رہیں لَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمٰتِهٖ ۚ۟ وَ لَنۡ تَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿۲۷﴾ اللہ کی کہی ہوئی باتوں کو کوئی نہیں
بدل سکتا اور نہ آپ اس کے سوا کوئی جائے پناہ پائیں گے وَ اصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ
الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَ الۡعَشِیِّ یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ وَ لَا تَعۡدُ
عَیۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ تُرِیۡدُ زِیۡنَةَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ اور آپ ان لوگوں کی رفاقت
میں خوشی اور اطمینان محسوس کیجئے جو صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اور اس
کی رضا چاہتے ہیں اور یہ نہ ہو کہ دنیوی زندگی کی زینت و آرائش کے خیال سے آپ
ان سے آنکھیں پھیر لیں وَ لَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا وَ اتَّبَعَ
هَوٰىهُ وَ كَانَ اَمۡرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ اور آپ کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جس کے دل کو
ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی کر رہا ہے اور اس
کا معاملہ حد سے گزر چکا ہے وَ قُلِ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۟ فَمَنۡ شَآءَ فَلۡیُؤۡمِنۡ وَّ
مَنۡ شَآءَ فَلۡیَكۡفُرۡ ۙ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِیۡنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا ؕ

آپ ان سے کہہ دیجئے کہ یہ دین حق ہے اور تمہارے رب کی جانب سے آیا ہے، پس
جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے انکار کردے، یقیناً ہم نے ظالموں کے لئے
آگ تیار کر رکھی ہے، وہ آگ جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی وَ اِنۡ
یَّسۡتَغِیۡثُوۡا یُغَاثُوۡا بِمَآءٍ كَالۡمُهۡلِ یَشۡوِی الۡوُجُوۡهَ ؕ اور اگر وہ فریاد کریں گے
تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی دادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح
گرم ہوگا اور ان کے چہرے کو بھون ڈالے گا بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ وَ سَآءَتۡ
مُرۡتَفَقًا ﴿۲۹﴾ کتنی بری پینے کی چیز ہے اور کیا ہی بری آرام گاہ ہے اِنَّ الَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ بیشک
جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے تو وہ جان لیں کہ یقیناً ہم ایسے شخص کا اجر ضائع
نہیں کرتے جو نیک عمل کرتا ہے اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ
تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ ایسے ہی نیک لوگوں کے رہنے کے لئے دائمی باغات ہوں گے، ان
کے نیچے نہریں رواں ہوں گی یُحَلَّوۡنَ فِیۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ یَلۡبَسُوۡنَ
ثِیَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـِٕیۡنَ فِیۡهَا عَلَی الۡاَرَآئِكِ ؕ
اس جنت میں انہیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے، وہ باریک ریشم اور اطلس و دیبا
کے سبز کپڑے پہنیں گے، وہاں وہ اونچی مسندوں پر تکیہ لگا کر بیٹھیں گے نِعۡمَ
الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۳۱﴾ کیا ہی اچھا صلہ انہیں ملا اور کیا ہی عمدہ آرام و
آسائش کی جگہ انہوں نے پائی رکوع [۴]